Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Prof.
3. Department/College: S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: Urdu
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. Urdu 2nd Sem
7. Title/Heading of e-content : HIDI SHAERI KE MUKHTALIF ADWAR
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

REDMI NOTE 7 PRO

21.05.2020

(1)

ہندی شاعری کے مختلف ادوار

M.A 2nd Sem
Paper 6th
Group A

ناقدوں نے ہندی شاعری کو الگ الگ طریقے سے مختلف ادوار میں تقسیم کیا ہے۔ ہندی ادب کے مشہور ادیب و نقاد آچاریہ رام چندر شکل نے ہندی شاعری کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

(1) **ویر گاتھا کال :** اس عہد میں شکل جی کو شعرا کی بارہ کتابیں دستیاب ہوئیں۔ ان میں سے دس کتابوں میں راجاؤں کی بہادری کا تذکرہ تھا۔ اس لئے اس زمانے کی شاعری کو ویر گاتھا کال کے نام سے موسوم کیا گیا۔

ویر گاتھا کال میں ایسی نظمیں لکھی گئیں جو بہادروں کے دل بڑھانے کے لئے اور جنگجو لوگوں کی حوصلہ افزائی پر محمول تھیں ان نظموں کو ہم رزمیہ نظمیں قرار دے سکتے ہیں۔ ان نظموں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک طویل داستانوں کی شکل میں دوسری ویر گیتوں کی شکل میں — پہلی شکل کی سب سے اہم مثال پرتھوی راج راسو ہے اور دوسری کی مثالیں بیسل دیو راسو اور آلھا ہیں جو کئی برسوں سے راجستھان اور یوپی کے گاؤں گاؤں میں برابر گائی جاتی ہیں۔ ویر گاتھاؤں میں رزم ناموں کی نشوونما درباروں کی سرپرستی میں ہوئی۔ اس کا مقصد راجاؤں اور بہادروں کو خوش کرنا تھا۔ رزمیہ نظموں میں ایسے راجاؤں کی تعریفیں بھی ملتی ہیں جنہوں نے کبھی تلواروں کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔ ان نظموں میں حب الوطنی کے پرخلوص جذبات ملتے ہیں۔

(2) **بھکتی کال :** اس زمانے کے شعرا کی فکر دو طرح کی تھی۔ سگن اور نرگن — سگن طرز فکر کے شعرا نے دو طرح سے اپنے رب کے قریب پہنچنے کی کوشش کی۔ ایک نے رام جی سے متعلق نظمیں لکھیں۔ یہ رام بھکت شعرا کہلائے۔ اس تحریک کے سب سے بڑے شاعر تلسی داس ہیں۔ دوسرے طبقہ کے شعرا نے کرشن جی کے عشق میں ڈوب کر نظمیں لکھیں اور یہ کرشن بھکت شعرا کہلائے ان میں سور داس کا نام سرفہرست ہے۔ اسی طرح نرگن شاخ کے شعرا بھی دو حصوں میں تقسیم ہو گئے۔ ایک نے معرفت کو ہی سب کچھ [illegible]

REDMI NOTE 7 PRO

خیال تھا کہ معرفت اور عبادت کے ذریعہ ہی خدا تک رسائی ممکن ہے
اس مکتبۂ فکر کے سب سے بڑے شاعر کبیر داس تھے۔ دوسرے
گروپ میں پریم مارگ کے شعراء تھے۔ جو پریم کا محبت اور عقیدت
کو ہی خدا کے قرب کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ اس مکتبۂ فکر کے سب سے بڑے
شاعر ملک محمد جائسی تھے۔

تلسی داس نے بہت سارے شعری مجموعے تخلیق کئے۔ ان میں رام
چرتر مانس کا کویتاولی کا دوہاولی وغیرہ اہم ہیں۔ سور داس کا "سور ساگر"
ایک اہم شعری مجموعہ ہے جس میں سوا لاکھ نظمیں ہیں۔ ملک محمد جائسی کی
بہت معروف ہندی تخلیق پدماوت ہے۔ کبیر داس پڑھے لکھے نہ تھے۔ ان
کی زبان سے کہے ہوئے کلام کو لوگوں نے لکھا اور شائع کرکے اس کا نام
"بیجک" رکھا۔

③ **ریتی کال** : اس زمانے میں بھی دو طرح کے شعراء تھے۔ کچھ شعراء
سنسکرت کے گرنتھوں کے آدھار پر ہندی میں نظمیں کہہ رہے تھے۔ یہ آچاریہ
شعراء تھے۔ دوسرے شعراء درباروں سے منسلک تھے اور یہ لوگ خاص
طور سے حسن و عشق کے تصورات اور محبوب کے حسن و جمال سے متعلق
نظمیں کہتے تھے اور بادشاہوں کی محبوباؤں کے حسن و جمال کی اس طرح
بیکھیر تعریف کرتے کہ عقل دنگ رہ جاتی۔ اس عہد کے شعراء میں بہاری کا
متی رام کا دیو کا بھوشن کا داس اور رسلین کا شمار ہوتا ہے

④ **آدھونک یگ** : اس عہد کی شاعری کو چھایا واد، پرگتی واد، پریوگ
واد اور نئی شاعری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس زمانے کے مشہور
چھایا وادی شعراء میں جے شنکر پرشاد، نرالا، پنت اور مہادیوی ورما کا
شمار ہوتا ہے۔ پرگتی وادی شاعری مارکس کے اصولوں سے متاثر ہے اس لئے
پرگتی واد کے شعراء نے روزی روٹی کے مسئلے پر زیادہ زور دیا ہے۔ پرگتی واد
کی شاعری میں چھایا واد کے بھی شعراء شامل ہوگئے مثلاً پنت اور نرالا وغیرہ۔
پریوگ واد میں ہندی شاعری میں نئے نئے تجربے ہوئے۔ آزاد نظم نثری
نظم وغیرہ عالم وجود میں آئیں۔ نئے نئے الفاظ تراشے گئے نئی نئی ترکیبیں
اور استعارے اپنائے گئے۔ علامت اور تجریدیت کو نظموں میں پیش کیا جانے
لگا۔ اس دور کے اہم شاعر نریندر شرما آگئے ہیں۔ نیز نرالا اور پنت نے بھی
اس دور میں علامتی اور تجرباتی نظمیں لکھیں۔

—— X ——